نعت رسول مقبول ﷺ

مصطفےٰ نے آکے توڑا میرے دل کا سومنات
میرے ہادی نے دلائی لات و عزیٰ سے نجات

جانے کتنے خاک کے تودے مرے معبود تھے
مانگتا پھرتا تھا میں ظلمات سے آب حیات

میرے ہادیؐ نے کیا وحدت سے مجھ کو بہرہ ور
تھی وگرنہ کثرت اوہام میری کائنات

گور ہا میں مدتوں فحشا و منکر کا اسیر
مصطفےٰؐ نے مجھ کو بخشا تحفہ صوم وصلوٰۃ

دیدہ خورشید نے دیکھا نہیں اس کا مثیل
منتظر اس کی ہے اب تک ماہ و انجم کی برات

اس کی نقش پا کے سودائی رہیں گے حشر تک
عابدین قانتین و عابدات قانتات

ارض جاکرتہ سے لے کر تا رباط اس کے حصار
کارواں در کارواں اس کے عساکر شش جہات

اسؐ نے سمجھائے مجھے توحید کے زریں رموز
اسؐ نے سکھلائے مجھے سنت کے رخشندہ نکات

تھے مسلط مجھ پہ کتنی آرزوؤں کے ہبل
جانے کتنے چھپ کے بیٹھے تھے یہاں لات و منات

بار ہا تاریکیوں سے نور کی مانگی تھی بھیک
ماسوا کے سامنے بیکار پھیلائے ہیں ہات

دیوتاؤں کے صنم تھے میری گردن پر سوار
کھا گئے لیکن مری توحید سے شیطان مات

میں کروں کیوں کر ادا اس کی ثنا گوئی کا حق
کس زباں سے سرور عالمؐ کی گنواؤں صفات

اس کے گرویدہ رہے ہیں اور رہیں گے تا ابد
مومنین و صالحین و مومنات صالحات

قول فیصل ہی رسول اللہؐ کا ہر ایک قول
صادق و برحق ہے اس محبوب کی ہر ایک بات

ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں یاں شاہ و گدا
نے یہاں رنگ و نسب ہے اور نہ کوئی ذات پات

مل گیا توحید کا مجھ کو صراط مستقیم
ورنہ میں ہوتا اسیر فاحشات و منکرات

اور کچھ نیکی نہیں ہے میرے دامن میں علیم
ہیں بکی دوچار نعتیں باقیات الصالحات